ہندسانی م شخصیات‘ مدنی منصوبے کی تعمیراتی ٹیمیں ہفتے کو سرخ پل پر جمع ہوئیں

منگل ۱۴ مئی ۲۰۲۵ء ۔ ہندسانی م شخصیات ۔ ۱۱ صفحے

شخصیات کے نمائندوں کا ایک مشترکہ وفد منگل کی صبح سرخ پل پر جمع ہوا جہاں ہندسانی م شخصیات کے زیر اہتمام ایک روزہ تربیتی نشست کا آغاز ہوا۔ وفد میں ۴۲ انجینئر، ۱۸ سروے کار اور ۹ ماہر تعمیرات شریک ہیں۔ یہ نشست دریائے سرخ پر تعمیر ہونے والے نئے پل کے منصوبے سے متعلق تکنیکی معلومات کے تبادلے اور مشترکہ حکمت عملی طے کرنے کے لیے بلائی گئی ہے۔

نشست کی صدارت ہندسانی م شخصیات کے شعبۂ پل و بالائی گزرگاہ کے سربراہ انجینئر سلمان رضا ہاشمی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی لاگت تقریباً ۴۲ ارب روپے ہے اور اس میں دریا کے بائیں کنارے پر ۶ کلومیٹر طویل رابطہ سڑک بھی شامل ہے۔ ان کے مطابق ٹریفک کا دباؤ کم کرنے کے لیے موجودہ پل کے ساتھ ایک عارضی راستہ بھی بنایا جائے گا تاکہ تعمیر کے دوران آمد و رفت متاثر نہ ہو۔

تربیتی نشست میں پانی کے اندر ستون کھڑے کرنے، کیسن ڈالنے اور کیبل ریل کے نصب کرنے کے جدید طریقوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ شرکا کو بتایا گیا کہ دریا کی تہہ میں نرم مٹی کی تہہ 18 میٹر تک ہے اس لیے بنیادوں کی گہرائی اور ڈیزائن میں خاص احتیاط برتنی ہوگی۔ ماہرین نے زلزلہ پیما آلات کے ذریعے مسلسل نگرانی کا نظام نصب کرنے کی تجویز بھی دی۔

شرکا کے لیے ورکشاپ میں ایک عملی مشق بھی رکھی گئی جس میں انجینئروں کو ریت اور بجری سے بھرے ڈبوں میں ستون کھڑے کرنے کا تجربہ کرایا گیا۔ ہندسانی م شخصیات کے ماہر تعمیرات انجینئر فرحانہ یوسف نے بتایا کہ یہ مشق نئے بھرتی ہونے والے انجینئروں کو میدان کے حقیقی حالات سے آگاہ کرنے کے لیے ترتیب دی گئی ہے۔ ان کے مطابق ہر ٹیم نے ۳ گھنٹے میں ایک ستون مکمل کرنا تھا اور غلطی کی صورت میں دوبارہ آغاز کرنا پڑا۔

نشست کے اختتام پر شرکا کو تصدیقی اسناد دی گئیں اور ہندسانی م شخصیات کے ماہرین کی ایک ٹیم منگل ہی کی سہ پہر سرخ پل کے مقام پر روانہ ہو گئی تاکہ زمینی سروے کا کام شروع کیا جا سکے۔ منصوبے کی تکمیل کی ممکنہ تاریخ دسمبر 2027ء بتائی گئی ہے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ نشست کے نتائج کی رپورٹ جون کے پہلے ہفتے میں منصوبہ ساز کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے گی۔

ہندسانی م شخصیات میں 11 سال بعد ملنے والے ہم جماعت

ملنے والے ۱۸ طلبا کا ایک ہی جگہ جمع ہونا، پرانی یادیں تازہ

ہندسانی م شخصیات کے سابق طلبا کا ایک بڑا اجتماع اتوار کے روز ہندسانی م شخصیات کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوا جس میں 11 سال بعد ایک ہی جگہ جمع ہونے والے 18 طلبا نے شرکت کی۔ یہ اجتماع ادارے کے شعبۂ سول انجینئرنگ کے 2014 کے فارغ التحصیل طلبا کے لیے رکھا گیا تھا۔ منتظمین کے مطابق رجسٹریشن کے لیے 20 فارم جاری کیے گئے تھے جن میں سے 18 واپس آئے۔ اجتماع صبح 10 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔

اجتماع کی صدارت ہندسانی م شخصیات کے صدر پروفیسر عبدالحمید نقوی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی موجودہ ترقی میں پرانے طلبا کا تجربہ اور رابطہ بہت اہم ہے۔ ان کے مطابق 2014 کے بیچ کے کئی طلبا آج ادارے کے شعبوں میں استاد یا منتظم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب میں جو تبدیلیاں آئی ہیں وہ بھی انہی طلبا کی رائے کے بعد کی گئی ہیں۔

اجتماع میں طلبا نے اپنے اپنے شعبوں کا تعارف کرایا۔ کسی نے بتایا کہ وہ پل بنا رہا ہے، کسی نے کہا کہ وہ ہسپتال کی عمارت پر کام کر رہا ہے اور کسی نے بتایا کہ وہ بیرون ملک ادارے میں کام کر رہا ہے۔ ہال میں تالیاں بجتی رہیں اور کئی طلبا ایک دوسرے کو گلے ملتے رہے۔ ایک طالب علم نے کہا کہ 11 سال بعد ایک ہی جملہ سننا کہ “سر آپ کا لیکچر یاد ہے” سب کے لیے جذباتی لمحہ تھا۔

اجتماع کے بعد ایک مختصر تقریب میں ادارے کی جانب سے 2014 کے بیچ کو یادگاری شیلڈ دی گئی۔ شیلڈ پر بیچ کا نام اور تعداد 18 درج ہے۔ منتظمین کے مطابق اگلا اجتماع 2025 کے اسی مہینے میں دوبارہ رکھا جائے گا اور اس بار طلبا کی تعداد بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ رابطہ برقرار رکھنے کے لیے ایک گروپ بھی بنایا گیا ہے جس میں 18 میں سے 17 شامل ہو چکے ہیں۔

ہندسانی م شخصیات میں ہفتۂ صحت کا میلہ 6 جون کو منعقد ہوگا

مفت طبی کیمپ، 11 سرجن اور 18 ماہر ڈاکٹر حصہ لیں گے

ہندسانی م شخصیات — ادارہ برائے صحت و سماجی بہبود ہندسانی م شخصیات کے زیر اہتمام ہفتۂ صحت کا میلہ 6 جون بروز جمعہ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ادارے کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوگا۔ میلے میں 11 سرجن، 18 ماہر ڈاکٹر اور 40 طبی کارکن حصہ لیں گے۔ منتظمین کے مطابق پہلے روز 600 مریضوں کے معائنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ داخلہ مفت ہوگا اور ادویات بھی مریضوں کو مفت دی جائیں گی۔

میلے کی صدارت ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نسرین جاوید کریں گی۔ ان کے مطابق ادارے کے قریب 12 دیہات کے لوگ علاج کے لیے شہر آتے ہیں اور فاصلہ اکثر مریض کے لیے رکاوٹ بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہفتۂ صحت کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اپنے گھر کے قریب ماہر ڈاکٹر سے ملیں اور بیماری کو ابتدا میں ہی پکڑا جائے۔ ان کے مطابق ذیابیطس اور بلند فشار خون کے مریض بھی بڑی تعداد میں آتے ہیں۔

میلے میں آنکھ، دانت، ہڈی اور زچہ و بچہ کے شعبے الگ الگ کیمپ لگائیں گے۔ آنکھ کے کیمپ میں 3 آپریشن تھیٹر بھی کام کریں گے اور موتیا کے 40 آپریشن کیے جائیں گے۔ دانت کے کیمپ میں دانت نکالنے اور بھرنے کی سہولت ہوگی۔ زچہ و بچہ کے کیمپ میں حاملہ خواتین کا معائنہ اور ویکسین لگائی جائے گی۔ ہر کیمپ میں ایک ایمبولینس اور ایک ڈاکٹر ہنگامی صورت کے لیے موجود رہے گا۔

ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ میلے کے دوران 5 موبائل یونٹ بھی مختلف دیہات کی طرف روانہ ہوں گے جو 18 جون تک ہر دیہات میں ایک دن رکے گا۔ ان یونٹوں میں 2 ڈاکٹر، 1 نرس اور 1 لیبارٹری ٹیکنیشن ہوگا۔ ترجمان کے مطابق یونٹوں کا روٹ پہلے ہی طے کر لیا گیا ہے تاکہ کوئی علاقہ چھوٹ نہ جائے۔ ان یونٹوں کا شیڈول ادارے کی ویب سائٹ پر 10 جون تک شائع کر دیا جائے گا۔

ادارے کے ایک عہدیدار نے کہا کہ میلے کے انتظام پر تقریباً 2 کروڑ روپے خرچ ہوں گے جو ادارے کے فلاحی فنڈ سے پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی مریض سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی اور دوا کے پرچے پر کوئی رقم نہیں لکھی جائے گی۔ ان کے مطابق پچھلے سال کے چھوٹے پیمانے کے میلے میں 1 ہزار 240 مریض آئے تھے اور اس بار تعداد دگنی ہونے کی توقع ہے۔

مقامی لوگوں نے میلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ دیہات کے ایک بزرگ نے کہا کہ وہ 40 کلومیٹر دور شہر جانے کے بجائے اپنے گاؤں میں دوا لینا چاہیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ رجسٹریشن کاؤنٹر صبح 7 بجے کھلیں گے اور پہلے آنے والے مریض کو ترجیح دی جائے گی۔ ایمبولینس کی سہولت بھی مفت ہوگی۔

ہندسانی م شخصیات میں 11 سال بعد ملنے والے 18 طلبا کا اجتماع

منگل ۱۴ مئی ۲۰۲۵ء ۔ ہندسانی م شخصیات ۔ ۱۲ صفحے

ہندسانی م شخصیات کے سابق طلبا کا ایک بڑا اجتماع اتوار کے روز ہندسانی م شخصیات کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوا جس میں 11 سال بعد ایک ہی جگہ جمع ہونے والے 18 طلبا نے شرکت کی۔ یہ اجتماع ادارے کے شعبۂ سول انجینئرنگ کے 2014 کے فارغ التحصیل طلبا کے لیے رکھا گیا تھا۔ منتظمین کے مطابق رجسٹریشن کے لیے 20 فارم جاری کیے گئے تھے جن میں سے 18 واپس آئے۔ اجتماع صبح 10 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔

اجتماع کی صدارت ہندسانی م شخصیات کے صدر پروفیسر عبدالحمید نقوی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی موجودہ ترقی میں پرانے طلبا کا تجربہ اور رابطہ بہت اہم ہے۔ ان کے مطابق 2014 کے بیچ کے کئی طلبا آج ادارے کے شعبوں میں استاد یا منتظم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب میں جو تبدیلیاں آئی ہیں وہ بھی انہی طلبا کی رائے کے بعد کی گئی ہیں۔

اجتماع میں طلبا نے اپنے اپنے شعبوں کا تعارف کرایا۔ کسی نے بتایا کہ وہ پل بنا رہا ہے، کسی نے کہا کہ وہ ہسپتال کی عمارت پر کام کر رہا ہے اور کسی نے بتایا کہ وہ بیرون ملک ادارے میں کام کر رہا ہے۔ ہال میں تالیاں بجتی رہیں اور کئی طلبا ایک دوسرے کو گلے ملتے رہے۔ ایک طالب علم نے کہا کہ 11 سال بعد ایک ہی جملہ سننا کہ “سر آپ کا لیکچر یاد ہے” سب کے لیے جذباتی لمحہ تھا۔

اجتماع کے بعد ایک مختصر تقریب میں ادارے کی جانب سے 2014 کے بیچ کو یادگاری شیلڈ دی گئی۔ شیلڈ پر بیچ کا نام اور تعداد 18 درج ہے۔ منتظمین کے مطابق اگلا اجتماع 2025 کے اسی مہینے میں دوبارہ رکھا جائے گا اور اس بار طلبا کی تعداد بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ رابطہ برقرار رکھنے کے لیے ایک گروپ بھی بنایا گیا ہے جس میں 18 میں سے 17 شامل ہو چکے ہیں۔

ہندسانی م شخصیات میں ہفتۂ صحت کا میلہ 6 جون کو منعقد ہوگا

مفت طبی کیمپ، 11 سرجن اور 18 ماہر ڈاکٹر حصہ لیں گے

ہندسانی م شخصیات — ادارہ برائے صحت و سماجی بہبود ہندسانی م شخصیات کے زیر اہتمام ہفتۂ صحت کا میلہ 6 جون بروز جمعہ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ادارے کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوگا۔ میلے میں 11 سرجن، 18 ماہر ڈاکٹر اور 40 طبی کارکن حصہ لیں گے۔ منتظمین کے مطابق پہلے روز 600 مریضوں کے معائنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ داخلہ مفت ہوگا اور ادویات بھی مریضوں کو مفت دی جائیں گی۔

میلے کی صدارت ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نسرین جاوید کریں گی۔ ان کے مطابق ادارے کے قریب 12 دیہات کے لوگ علاج کے لیے شہر آتے ہیں اور فاصلہ اکثر مریض کے لیے رکاوٹ بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہفتۂ صحت کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اپنے گھر کے قریب ماہر ڈاکٹر سے ملیں اور بیماری کو ابتدا میں ہی پکڑا جائے۔ ان کے مطابق ذیابیطس اور بلند فشار خون کے مریض بھی بڑی تعداد میں آتے ہیں۔

میلے میں آنکھ، دانت، ہڈی اور زچہ و بچہ کے شعبے الگ الگ کیمپ لگائیں گے۔ آنکھ کے کیمپ میں 3 آپریشن تھیٹر بھی کام کریں گے اور موتیا کے 40 آپریشن کیے جائیں گے۔ دانت کے کیمپ میں دانت نکالنے اور بھرنے کی سہولت ہوگی۔ زچہ و بچہ کے کیمپ میں حاملہ خواتین کا معائنہ اور ویکسین لگائی جائے گی۔ ہر کیمپ میں ایک ایمبولینس اور ایک ڈاکٹر ہنگامی صورت کے لیے موجود رہے گا۔

ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ میلے کے دوران 5 موبائل یونٹ بھی مختلف دیہات کی طرف روانہ ہوں گے جو 18 جون تک ہر دیہات میں ایک دن رکے گا۔ ان یونٹوں میں 2 ڈاکٹر، 1 نرس اور 1 لیبارٹری ٹیکنیشن ہوگا۔ ترجمان کے مطابق یونٹوں کا روٹ پہلے ہی طے کر لیا گیا ہے تاکہ کوئی علاقہ چھوٹ نہ جائے۔ ان یونٹوں کا شیڈول ادارے کی ویب سائٹ پر 10 جون تک شائع کر دیا جائے گا۔

ادارے کے ایک عہدیدار نے کہا کہ میلے کے انتظام پر تقریباً 2 کروڑ روپے خرچ ہوں گے جو ادارے کے فلاحی فنڈ سے پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی مریض سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی اور دوا کے پرچے پر کوئی رقم نہیں لکھی جائے گی۔ ان کے مطابق پچھلے سال کے چھوٹے پیمانے کے میلے میں 1 ہزار 240 مریض آئے تھے اور اس بار تعداد دگنی ہونے کی توقع ہے۔

مقامی لوگوں نے میلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ دیہات کے ایک بزرگ نے کہا کہ وہ 40 کلومیٹر دور شہر جانے کے بجائے اپنے گاؤں میں دوا لینا چاہیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ رجسٹریشن کاؤنٹر صبح 7 بجے کھلیں گے اور پہلے آنے والے مریض کو ترجیح دی جائے گی۔ ایمبولینس کی سہولت بھی مفت ہوگی۔ ترجمان کے مطابق اگر میلے کا تجربہ اچھا رہا تو ادارہ ہر تین ماہ بعد ایسا میلہ رکھنے کا منصوبہ بنا رہا ہے